## سوال

(280)جس مسئلہ کے منع کرنے کی دلیل نہ ہو تو؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس مسئلہ کے منع کی دلیل موجود نہ ہو وہ جائز کہا جاتا ہے اس کے جواز کی کیا دلیل ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے معاملات میں اصل اباحت ہے ،تاوقتیکہ وہ معاملہ نصا یا استنباطا ممنوع نہ ہو،اس کے اختیار کرنے میں مضائقہ نہیں ۔ارشاد ہے ( ما سکت عنہ نہو عفو) عبادات میں سند کا ہونا ضروری ہے ،عام ازیں کہ وہ سند کلی ہو یا جزئی عام ہو یا خاص ۔ یہ ایک اصولی مسئلہ ہے ۔اصول کی کتابوں کی طرف مراجعت کرکے بسط اور تفصیل معلوم کیجئے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

### جلد نمبر 2۔کتاب جامع الاشتات والمتفرقات

### صفحہ نمبر 538

### محدث فتویٰ